مجھے دیکھا— پھر بائیسکل کو دیکھا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ فیصلہ نہیں کرسکتا۔ آدمی کون سا ہے اور بائیسکل کون سی ہے، آخر کار بولا:

’’کیا کریں گے آپ اس کو بیچ کر— ؟‘‘

ایسے سوالات کا جواب خدا جانے کیا ہوتا ہے۔ میں نے کہا’’کیا تم یہ پوچھنا چاہتے ہو کہ جو روپے مجھے وصول ہوں گے ان ک

صرف کیا ہوگا؟‘‘

کہنے لگا’’وہ تو ٹھیک ہے، مگر کوئی اس کو لے کر کیا کرے گا۔‘‘

میں نے کہا’’اس پر چڑھے گا اور کیا کرے گا؟‘‘

کہنے لگا— ’’اچھا چڑھ گیا پھر— ؟‘‘

میں نے کہا’’پھر کیا؟ پھر چلائے گا اور کیا؟‘‘

دکان دار بولا’’اچھا، ہوں— خدا بخش ذرا یہاں آنا، یہ بائیسکل بکنے آئی ہے۔‘‘

جن حضرت کا نام خدا بخش تھا، انھوں نے بائیسکل کو دور ہی سے دیکھا، جیسے بو سونگھ رہے ہوں۔

اِس کے بعد دونوں نے آپس میں مشورہ کیا۔ آخر میں وہ جن کا نام خدا بخش نہیں تھا، میرے پاس آئے اور کہنے لگے’’تو آپ

 مچ بیچ رہے ہیں؟‘‘

میں نے کہا’’تو اور کیا۔ محض آپ سے ہم کلام ہونے کا فخر حاصل کرنے کے لیے میں گھر سے یہ بہانہ گھڑ کر لایا تھا؟‘‘

کہنے لگا’’تو کیا لیں گے آپ؟‘‘

میں نے کہا’’تم ہی بتاؤ؟‘‘

کہنے لگا’’سچ مچ بتاؤں؟‘‘

میں نے کہا’’ہاں۔‘‘

پھر کہنے لگا’’سچ مچ بتاؤں؟‘‘

میں نے کہا’’اب بتاؤ گے بھی یا یونہی ترساتے رہو گے۔‘‘

کہنے لگا’’تین روپے دوں گا اس کے۔‘‘

میرا خون کھول اُٹھا اور میرے ہاتھ پاؤں اور ہونٹ غصے کے مارے کانپنے لگے۔ میں نے کہا۔

’’او صنعت وحرفت سے پیٹ پالنے والے انسان! مجھے اپنی توہین کی پروا نہیں، لیکن تو نے اپنی بیہودہ گفتاری سے ان

...زبان چیز کو جو صدمہ پہنچایا ہے اس کے لیے میں تجھے قیامت تک معاف نہیں کرسکتا۔'' یہ کہہ کر میں بائیسکل پر سوار ہوگیا اور ...ادھند پاؤں چلانے لگا۔

مشکل سے بیس قدم گیا ہوں گا کہ مجھے ایسا معلوم ہوا جیسے زمین یک لخت اُچھل کر مجھ سے آ لگی اور آسمان میرے سر پر سے ...کر ٹانگوں کے بیچ میں سے گزر گیا اور اِدھر اُدھر کی عمارتوں نے ایک دوسرے کے ساتھ اپنی اپنی جگہ بدل لی ہے۔ جب حواس بجا ...ئے تو معلوم ہوا کہ میں زمین پر اس بے تکلّفی سے بیٹھا ہوں گویا بڑی مدّت سے مجھے جس بات کا شوق تھا آج پورا ہوگیا۔ اردگرد ...کچھ لوگ جمع تھے، جن میں سے اکثر ہنس رہے تھے۔ سامنے وہ دکان تھی جہاں ابھی ابھی میں نے اپنی ناکام گفت وشنید کا سلسلہ ...منقطع کیا تھا۔ میں نے اپنے گرد وپیش پر غور کیا تو معلوم ہوا کہ میری بائیسکل کا اگلا پہیا بالکل الگ ہو کر لڑھکتا ہوا سڑک کے اس پار ...پہنچا ہے اور باقی سائیکل میرے پاس پڑی ہے۔ میں نے فوراً اپنے آپ کو سنبھالا، جو پہیّا الگ ہوگیا تھا اس کو ایک ہاتھ میں اٹھایا، ...سرے ہاتھ میں باقی ماندہ سائیکل کو تھاما اور چل کھڑا ہوا۔ یہ محض ایک اضطراری حرکت تھی ورنہ وہ بائیسکل مجھے ہرگز اتنی عزیز نہ تھی ...میں اس کو اس حالت میں ساتھ ساتھ لیے پھرتا۔

جب میں یہ سب کچھ اٹھا کر چل دیا تو میں نے اپنے آپ سے پوچھا ''یہ تم کیا کر رہے ہو؟ کہاں جا رہے ہو؟ تمہارا ارادہ کیا ...ہے؟ یہ دو پہیے کا ہے کو لے جا رہے ہو؟''

سب سوالوں کا جواب یہی ملا کہ دیکھا جائے گا۔ فی الحال تم یہاں سے چل دو سب لوگ تمھیں دیکھ رہے ہیں۔ سر اونچا رکھو ...چلتے جاؤ، جو ہنس رہے ہیں انھیں ہنسنے دو۔ اس قسم کے بیہودہ لوگ ہر قوم اور ہر ملک میں پائے جاتے ہیں، آخر ہوا کیا۔ محض ایک ...دثہ، بس دائیں بائیں مت دیکھو، چلتے جاؤ۔

لوگوں کے ناشائستہ کلمات بھی سنائی دے رہے تھے، ایک آواز آئی ''بس حضرت غصّہ تھوک ڈالیے۔'' ایک دوسرے صاحب ...لے ''بے حیا بائیسکل گھر پہنچ کر تجھے مزہ چکھاؤں گا۔'' ایک بزرگوار اپنے لختِ جگر کی انگلی پکڑے جا رہے تھے، میری طرف اشارہ ...ر کے کہنے لگے ''دیکھو بیٹا یہ سرکس کی بائیسکل ہے۔ اس کے دونوں پہیے علاحدہ ہوتے ہیں'' لیکن میں چلتا گیا۔ تھوڑی دیر بعد ...بادی سے دور نکل گیا۔ اب میری رفتار میں ایک عزیمت پائی جاتی تھی۔ میرا دل جو کئی گھنٹوں سے ایک کش مکش میں مبتلا تھا، ...وتاب کھا رہا تھا اب بہت ہلکا ہوگیا تھا، میں برابر چلتا گیا، حتیٰ کہ ایک دریا پر جا پہنچا۔ پُل کے اُوپر کھڑے ہو کر میں نے دونوں ...پہیوں کو ایک ایک کر کے اس بے پروائی کے ساتھ دریا میں پھینک دیا جیسے کوئی لیٹر بکس میں خط ڈالتا ہے اور واپس شہر کو روانہ ہوگیا۔ ...ب سے پہلے مرزا کے گھر گیا۔ دروازہ کھٹکھٹایا مرزا بولے ''اندر آ جاؤ۔''

میں نے کہا '' آپ ذرا باہر تشریف لایئے، میں آپ جیسے خدا رسیدہ بزرگ کے گھر میں وضو کیے بغیر کیسے داخل ہو سکتا ہوں؟''
مرزا صاحب باہر تشریف لائے تو میں نے وہ اوزار ان کی خدمت میں پیش کیا جو انھوں نے بائیسکل کے ساتھ ہی مفت میں مجھ کو عنایت فرمایا تھا اور کہا۔

'' مرزا صاحب آپ ہی اس اوزار سے شوق فرمایا کیجیے، میں اب اِس سے بے نیاز ہو چکا ہوں۔''

گھر پہنچ کر میں نے پھر علمِ کیمیا کی اس کتاب کا مطالعہ شروع کیا جو میں نے ایف۔ اے کے کورس میں پڑھی تھی۔

(پطرس بخاری)

مشق

سوالات

1. اس سبق میں مرحوم کسے کہا گیا ہے؟
2. موٹر کو دیکھ کر مصنّف کو کیا خیال آیا اور وہ کیا سوچنے لگا؟
3. مصنّف نے بائیسکل کو دریا میں کیوں پھینک دیا؟
4. گھر پہنچ کر مصنّف نے کس کتاب کا مطالعہ کیا اور کیوں؟